14 اگست 2022ء

قائم مقام گورنر نے پاکستان کی آزادی کے 75 سال کی مناسبت سے یادگاری بینک نوٹ کی رونمائی کی

بینک دولت پاکستان کے قائم مقام گورنر ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے 14 اگست 2022ء کو ایس بی پی میوزیم، کراچی میں منعقدہ تقریب میں پاکستان کی آزادی کے 75 سال پورے ہونے کے موقع پر 75 روپے کے یادگاری بینک نوٹ کی رونمائی کی۔ انہوں نے "روشن پنشن پلان" (آر پی پی) کا بھی افتتاح کیا جو بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے روشن ڈیجیٹل اکاؤنٹ (آر ڈی اے) کے تحت دستیاب لائف اسٹائل بینکنگ خدمات کو آگے بڑھانے کا ایک پلان ہے۔ گورنر ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے رسمی کارروائی کا آغاز بینک کے افسران اور ان کے اہل خانہ کی موجودگی میں قومی پرچم لہرا کر کیا جس کے بعد قومی ترانہ بجایا گیا۔

ڈاکٹر مرتضیٰ سید نے 75 روپے کے خصوصی یادگاری بینک نوٹ کے ڈیزائن کی رونمائی کی۔ انہوں نے کہا کہ قومی اہمیت کے دنوں کی مناسبت سے سکّوں اور ڈاک ٹکٹوں کا اجرا ایک روایت ہے، لیکن ایسا کم ہوتا ہے کہ اسٹیٹ بینک کوئی یادگاری بینک نوٹ جاری کرے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ بینک نوٹ اسٹیٹ بینک کی جانب سے جاری کیا جانے والا دوسرا ایسا بینک نوٹ ہے۔ اس سے قبل، اسٹیٹ بینک نے پاکستان کی آزادی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر 1997ء میں پہلا ایسا نوٹ جاری کیا۔ انہوں نے بینک نوٹ کی خصوصیات پر بھی روشنی ڈالی جس میں سامنے کے رُخ پر بانیانِ پاکستان اور مادرِ ملت کی تصاویر ہیں، اور نوٹ کی پشت پر دی گئی تصویر کا موضوع ماحول کا تحفظ ہے (مزید تفصیل نیچے دی گئی ہے)۔

ملک کے لیے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے انتھک تعاون پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے قائم مقام گورنر نے روشن پنشن پلان اسکیم کا بھی افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی اب اپنی ریٹائرمنٹ کی مالی منصوبہ بندی کر کے اس کے فوائد آر پی پی کے ذریعے حاصل کر سکتے ہیں۔ پروڈکٹ کا سافٹ لانچ 15 اگست 2022ء سے آر ڈی اے بینکوں اور اثاثہ جات کی انتظامی کمپنیوں کے اشتراک سے ہوگا۔

تازہ ترین اقتصادی تبدیلیوں اور معیشت کو درپیش چیلنجوں پر گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر سید نے سامعین کو اپنے خیالات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے شروع ہی میں واضح کیا کہ زمینی حقائق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی منفی افواہوں سے مختلف ہیں۔ انہوں نے شہریوں کو مشورہ دیا کہ وہ ایسی افواہوں پر دھیان نہ دیں۔ انہوں نے آئی ایم ایف کے آئندہ بیل آؤٹ پیکج اور بین الاقوامی پریشان کن صورت حال میں پاکستان کے لیے امکانات پر بات کی۔ انہوں نے اس تاثر کو مسترد کر دیا کہ پاکستان کی معیشت شدید مشکلات کا شکار ہے اور کہا کہ دنیا کو اگلے 12 ماہ میں سخت چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا اور پاکستان بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔

انہوں نے حاضرین کو یاد دلایا کہ پاکستان جیسے ممالک میں انتظامی ڈھانچہ زیادہ مضبوط نہیں ہے چنانچہ یہاں قیمتوں میں اضافے کے اثرات زیادہ نمایاں ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئی ایم ایف کا اہم بیل آؤٹ پروگرام ملک کو ریلیف فراہم کرے گا اور پاکستان ان ممالک کے مقابلے میں کمزور نہیں ہوگا جن کے پاس آئی ایم ایف پروگرام نہیں ہے۔

آخر میں ڈاکٹر سید نے پریس انفارمیشن ڈپارٹمنٹ (پی آئی ڈی) کے تعاون سے قائداعظم اور محترمہ فاطمہ جناح کی نایاب تصاویر کی نمائش کا افتتاح کیا۔ گورنر نے تصاویر میں گہری دلچسپی لی اور پی آئی ڈی اور اسٹیٹ بینک میوزیم کے حکام کی محنت کو سراہا۔

75 روپے کے بینک نوٹ کی خصوصیات:

نوٹ بنیادی طور پر سبز ہے، اسے پُرکشش بنانے کے لیے اس میں سفید شیڈز اور کسی قدر زرد رنگ کی آمیزش کی گئی ہے۔ سبز رنگ ترقی اور نمو کو ظاہر کرتا ہے اور ملک کی اسلامی شناخت کی علامت ہے، جبکہ سفید رنگ آبادی کے مذہبی تنوع پر زور دیتا ہے۔ بینک نوٹ کی ممتاز خصوصیت اس کے سامنے والے رخ پر متعدد تصاویر ہیں۔ جن شخصیات کی تصاویر اس بینک نوٹ کی شان بڑھا رہی ہیں ان میں قائداعظم محمد علی جناح، سر سید احمد خان، علامہ محمد اقبال اور محترمہ فاطمہ جناح شامل ہیں۔ بینک نوٹ کی پشت پر مارخور اور دیودار کے درختوں کی تصویریں موسمیاتی تبدیلی اور اس کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ہمارے قومی عزم کو اجاگر کرتی ہیں۔ مارخور اور دیودار درخت دونوں ان موسمیاتی تبدیلیوں سے ہونے والی تباہی کی طرف اشارہ کرتی ہیں اور ماحولیاتی انحطاط کا مقابلہ کرنے اور اسے روکنے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیتی ہیں۔ ڈاکٹر سید نے کہا کہ اسٹیٹ بینک کے فنانس ڈپارٹمنٹ نے اس اہم منصوبے کی بروقت تکمیل کے لیے زبردست کوششیں کیں اور میں ہم سب ان کی محنت کو سراہتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا جاری کردہ 75 روپے کا یادگاری بینک نوٹ یوٹیوب پر دیکھیے: https://youtu.be/7TaGaCrF4vE.

****